Lesson-8
(Notes)

فنشروا الاسلام فی ربوع الارض

فقه القلوب

کتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه 14-15)

فنشروا الإسلام في ربوع الأرض، وانتشروا في مشارق الأرض ومغاربها مبلغين لدين ربهم، متخلقين بأخلاقه وسننه.

تو انہوں نے اسلام کو زمین کے چاروں اطراف میں پھیلا دیا، اور وہ (مسلمان) زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں پھیل گئے، اپنے رب کے دین کی تبلیغ کرنے والے، (دین اسلام کا) اخلاق اپنانے والے اور اس کی سنتوں پر چلنے والے بن کر۔

وبذلوا من أجل نشر الإيمان والهداية في العالم كل ما يملكون، حتى ألقى الإسلام بجرانه في الأرض، وأقبلت القلوب إلى ربها مؤمنة منقادة طائعة.

اور انہوں نے ایمان اور ہدایت کو پوری دنیا میں نشر کرنے کی خاطر ہر اس چیز کو خرچ کیا جس کے وہ مالک تھے، حتی کہ اسلام نے زمین میں اپنا جھنڈا گاڑ دیا، اور دل اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے اس حال میں کہ وہ مومن تھے اطاعت گزار، فرمانبردار۔

وهبت رياح الإيمان عاصفة قوية طيبة مباركة في قلوب الناس، وقامت دولة التوحيد والإيمان والأعمال والأخلاق في نفوس البشر، ودخل الناس في دين الله أفواجًا.

اور لوگوں کے دلوں میں ایمان کی ہوائیں چل پڑیں شدید تیز آندھی کی طرح، جو مضبوط، پاکیزہ اور برکت والی تھیں، اور توحید، ایمان، اعمال اور اخلاق کی حکومت لوگوں کے دلوں میں قائم ہوگئی (اسلامی حکومت دلوں پر قائم ہوگئی) اور لوگ اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہونے لگے۔

وحققت الأمة بذلك مراد ربها منها بالإيمان به وتوحيده وعبادته وحده لا شريك له، والدعوة إليه، وتعليم دينه وشرعه، واستقاموا على ذلك حتى رضي الله عنهم ورضوا عنه كما قال سبحانه:

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (التوبة:100)

اور امت نے سچ کر دکھایا اس کے ساتھ اپنے رب کے ارادوں کی تکمیل کر دی اس پر ایمان لا کر اور اس کی توحید کے ساتھ اور اس کی عبادت کے ذریعے وہ ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں، اور اس کی طرف دعوت دیکر اور اس کے دین اور شریعت کے تعلیم کے ذریعے، اور وہ اس پر خود بھی جم گئے یہاں تک کہ اللہ راضی ہو گیا ان سے اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور سبقت کرنے والے مہاجرین اور انصار میں سے اور وہ لوگ جنہوں نے احسان کے ساتھ پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ، یہ ہے بہت بڑی کامیابی۔

ثم أتى على المسلمين حين من الدهر ضعف فيه إيمانهم، وقل فيه علمهم، ونقصت فيه أعمالهم، فأقبلوا على الدنيا، وزهدوا في الدين، فقصر بعضهم في العبادات، وظلم في المعاملات، وأساء في المعاشرات، وزهد في سنن الدين وآدابه وأخلاقه، وتخلق بأخلاق البهائم والشياطين.

پھر مسلمانوں پر زمانے کا ایک وقت آیا جس میں ان کا ایمان کمزور ہو گیا اور اس میں ان کا علم اور اعمال کم ہو گئے، تو وہ دنیا کی طرف متوجہ ہو گئے اور دین سے بے رغبت ہو گئے، تو ان میں سے بعض نے عبادات میں کمی کی، اور معاملات میں ظلم کیا اور باہمی تعلقات میں برا کیا، اور دین کی سنتوں، آداب اور اخلاق میں بے رغبتی کی، اور انہوں نے مویشی جانوروں اور شیطانوں جیسا اخلاق اختیار کر لیا۔

وانصرف بعضهم عن الاستفادة من أحكام الكتاب والسنة إلى أخبار الزهاد التي شغلت مجالس الوعظ والإرشاد، وامتلأت بها الكتب والأوراق.

اور ان میں سے بعض کتاب و سنت کے احکام سے فائدہ اٹھانے کی بجائے زاہدوں کی خبروں کی طرف پھر گئے وعظ اور ارشاد کی مجلسوں میں یہی شغل ہونے لگا اور کتابیں اور اوراق اس سے بھر گئے۔

ثم انحدروا إلى القاع حين أقبل بعضهم على دراسة علوم الدنيا، وعلوم وآداب الأمم الكافرة الأخرى، وهجروا علوم القرآن والسنة، فضلوا عن طريق الحق والهدى، وساروا في دروب الغي والهوى.

پھر ان میں سے کچھ دنیاوی علوم کی طرف متوجہ ہوگئے، اور دوسری کافر امتوں کے علوم اور آداب کی طرف متوجہ ہوگئے ، قرآن وسنت کے سارے علوم کو چھوڑ دیا، وہ حق اور ہدایت کا راستہ گم کر بیٹھے اور وہ گمراہی اور خواہش کے راستوں پر چلتے رہے۔

ثم جرفهم سيل الشهوات، واستعبدهم حب المال، وشغلهم ذلك عن امتثال أوامر الله، والعمل بشرعه، والدعوة إليه، والجهاد في سبيله.

پھر ان کو خواہشات کے سیلاب نے بہالیا، اور ان کو مال کی محبت نے غلام بنالیا، اور اس بات نے ان کو اللہ تعالی کے احکامات ماننے سے مشغول کردیا، اور اس کی شریعت پر عمل کرنے سے دور ہوگئے اور اس کی طرف بلانے سے، اور اس کے راستے میں جہاد سے (دور ہوگئے)۔

وسار كثير من المسلمين خلف اليهود والنصارى، يتكلمون بلسانهم، ويقلدونهم في حياتهم، ويقتدون بفساقهم، ويتخلقون بأخلاقهم، ويشدون الرحال إلى ديارهم، ويتعلمون علومهم، ثم يرجعون بأخلاقهم وصفاتهم وطريقة حياتهم.. ويضعونها في صحن الإسلام، ويزرعونها في بستان الإيمان، لتكون قدوة للأنام، فتعلق الناس بها، وتسابق الأبناء والبنات إلى التخلق بها.

اور بہت سے مسلمان یہود اور نصارا کے پیچھے چل پڑے، انھی کی زبان بولتے ہیں اور زندگی میں انھی کی تقلید کرتے ہیں، اور ان کے نافرمان لوگوں کی پیروی کرتے ہیں، اور انھی جیسے اخلاق اپناتے ہیں، اور ان کے ملکوں کا سفر اختیار کرتے ہیں، اور ان کے علوم پڑھتے ہیں، پھر انھی کے اخلاق، صفات اور لائف اسٹائل کے ساتھ لوٹتے ہیں اور اس کو اسلام کی پلیٹ میں رکھتے ہیں، اور اس کو ایمان کے باغ میں اگاتے ہیں تاکہ وہ لوگوں کے لیے ایک نمونہ بن جائے، پھر لوگ اس کے ساتھ چمٹ جائیں، اور بیٹے اور بیٹیاں اس کو اختیار کرنے میں سبقت لے جانے لگے۔

فهل يكفي أن تذرف الدموع السخية على هذا السقوط المشين..؟.

يا حسرة على العباد..كم لعب الشيطان بعقولهم وأوقاتهم وأموالهم؟.

وا أسفاه.. إلى متى يزحف الورى إلى الوراء، إلى جهنم وهم لا يشعرون؟.

من يصدع بالحق، ومن يحمل رايات الهدى إلى الورى؟.

تو کیا کافی ہے کہ اس گراوٹ پر خوب آنسو بہائے جائیں؟

ہائے افسوس بندوں پر، شیطان کتنا کھیل چکا ہے ان کی عقل، اوقات اور مالوں کے ساتھ؟

ہائے افسوس... کب تک لوگ پیچھے کی طرف دوڑتے رہیں گے، جہنم کی طرف، اور وہ شعور بھی نہیں رکھتے ہوں گے؟ کون پکارے گا حق کے ساتھ، اور کون اٹھائے گا ہدایت کا جھنڈا انسانیت تک؟

إن المؤمن حقًا من سكب عصارة عمره وروحه في طاعة ربه، وعبادته، والدعوة إليه، وتعليم شرعه لعباده.

بے شک حقیقی مومن وہ ہے جس نے اپنی زندگی اور اپنی روح کا نچوڑ اپنے رب کی اطاعت میں انڈیل دیا (لگا دی)، اور اس کی عبادت میں، اس کی طرف لوگوں کو دعوت دینے میں اور اللہ کے بندوں کو اس کی شریعت کی تعلیم دینے میں لگا دیا۔

إن مخالفة الكفار من اليهود والنصارى وغيرهم فيها منفعة ومصلحة لنا نحن المسلمين، حتى فيما هم عليه من إتقان أمور دنياهم قد يكون مضرًا بآخرتنا، أو بما هو أهم من أمور ديننا.

بے شک کفار کی مخالفت یہود اور نصارا میں سے اور جو ان کے علاوہ ہیں اس میں ہم مسلمانوں کے لیے فائدہ اور مصلحتیں ہیں، یہاں تک کہ اس معاملے میں جس پر وہ ہیں اپنے دنیا کے امور کی مضبوطی میں،(اس طریقے میں بھی ان کے ہر طریقے کی پیروی نہیں کرنی)، تحقیق وہ طریقہ ہماری آخرت کے لیے بہت نقصان دہ ہو سکتا ہے

(مثلا: سود کا لین دین یا بعض ایسی پریکٹس ہوتی ہیں کہ نمازوں کا پتہ نہیں چلتا یا روزے نہیں رکھ پاتے یا انفرادی طور پر اتنی آزادی کہ ایک دوسرے کی ضرورت نہیں جس سے فیملی سسٹم خراب ہوا، انسان انسانوں سے کھو گئے)

یا جو ہمارے دین کے امور میں سے زیادہ اہم ہو سکتی ہیں

(اگر ہم کفار کی پیروی کرتے جائیں گے تو سمجھوتہ کرتے جائیں جس سے ہمارے دین کا نقصان ہو گا)

سیکھنے کی باتیں

▪ دین اسلام اس وقت پھیلتا ہے جب اس کے ماننے والوں کے سامنے دنیا حقیر ہوتی ہے اور آخرت بڑی ہوتی ہے۔

▪ جب آخرت چھوٹی اور دنیا بڑی ہو جائے تو امت ذلیل ہی ہوتی ہے۔

▪ محبت سراسر قربانی کا نام ہے۔

▪ انسانوں سے محبت کا تجربہ ہمیں سکھاتا ہے اللہ تعالی کی محبت کو ان سب سے زیادہ محبت محسوس کریں۔

▪ کیا میں اللہ کی خوشی کے لیے کوئی کام چھپ کر کرتی ہوں۔

▪ اللہ کی محبت اور اس کی رضا کی خاطر کچھ بھی خرچ کرنا یہاں تک کہ جان دینا بھی مشکل نہیں لگتا۔

▪ جس سے محبت ہوتی ہے اس کو ہر چیز پر ترجیح دی جاتی ہے۔

▪ اپنی رب کو راضی کرنے کی خاطر عبادت کرنا اور لوگوں کی باتیں سننا بھی مشکل نہیں لگتا۔

▪ ذرا سوچئے میری اللہ تعالی سے محبت کیسی ہے اور میں اس کے لیے کیا قربانی کر رہی ہوں۔

▪ جب انسان اپنا صحیح مقام نہیں پہچانتا تو باقی مخلوق کی اہمیت کیا جانیں گے۔

سیکھنے کی باتیں

▪ تکمیل ایمان کے لیے کرنے کے کام

- اللہ تعالی کی اطاعت
- اس کی عبادت
- دعوۃ اور تبلیغ اور
- شریعت کی تعلیم میں اپنی زندگی اور روح کھپادیں۔

▪ لیکن کسی کو تعلیم کب دی جاسکتی ہے ؟

جب خود آتا ہو۔

▪ خود کیسے آئیگا؟

محنت کرنی ہو گی۔

▪ محنت کے لیے کیا کرنا ہو گا؟

کلاس میں حاضر ہونا ہو گا اور خود کو منظم کرنا ہو گا۔

▪ جب تک علم آتا نہیں انسان دینے کے قابل نہیں ہوتا۔

▪ بعض چیزیں بظاہر بہت اچھی لگتی ہیں لیکن ان پر غور کریں تو اس کے نقصانات زیادہ ہوتے ہیں۔

▪ انفرادی فرد کو گمراہ کرنا آسان ہے بہ نسبت اس کے جو لوگ فیملی کے ساتھ منسلک رہتے ہیں۔

Website Link

http://www.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0008-Al-Muqaddimah_Fa_Nasharu_al-Islama_Fi_Rubui_al-Ardhi_Page_14-15.mp3